*.. حسین
شعبۂ اردو، الخیر یونیورسٹی۔ بھمبر

اسلوب کےC دی مبا

This research paper discusses the basis of style in literature. Style in literature is the way a writer writes and it is the technique which an individual author uses in his writing. The author's word choice, sentence structure, figurative language, and sentence arrangement all work together to establish mood, images, and meaning in the text establish style. It also comprises many literary devices that an author employs to create a distinct feel for a work. These devices may include symbolism, tone, imagery, diction, voice, syntax, and the method of narration. Style describes how the author describes events, objects, and ideas.

اسلوب کے معنی میں انگر ی اصطلاح ''سٹائل'' دراصل لاطینی لفظ Stilus سے مشتق ہے جو اس نوکیلے قلم کا م تھا جس سے گیلی م الواح پ کنندہ کیا جا ہے بعض محققین کے بمو. # یہ یو نی لفظ Stylos سے ماخوذ ہے(۱)

اردو میں اسلوب عربی سے مشتق ہے جس کی جمع اسالیب ہے مختلف لغات میں اسلوب کے مختلف مفاہیم درج ہیں۔ فرہنگ آصفیہ میں اسلوب (ع۔فد) طرز، ڈھنگ، طر i ، وضع، # از(۲) نوراللغات میں اسلوب کے معانی اسلوب (ع* لغم، مذکر) راہ، صورت، طرز روش، طر i ۔(۳)

فارسی میں اسلوب کے لیے سبک کا لفظ استعمال کیا جا ہے فارسی کے مشہور شاعر ملک الشعراء بہار کی تحقیق کے مطابق

''سبک درلغت* زی بمعنی گداختن وریختن زر Øہ ا &
وسبیکہ * رہ Øہ گداختہ راگویند، ولی ا* ئی قرن اخیر سبک
رامجازاً بمعنی طرزِ خاصی از Ä * Ž' استعمال کردہ
وتقریباً اَ ادبِ ا. ستیل Style'' ارو* پ یان نھادہ #''(۴)

ترجمہ: عربی ز ن میں سبک کے معنی سو یا چا # ی کو پگھلا کر کسی سانچے میں ڈھالنے کے ہیں چنانچہ ''سبیکہ'' پگھلی ہوئی چا # ی کے ٹکڑے کو کہتے ہیں لیکن اَ شتہ صدی کے ادیبوں نے سبک کو مجازاً Ä و Ž کے طرز خاص کے معنوں میں استعمال کیا ہے اس کو تقریباً یورپی ادیبوں اور Õ دوں کی اصطلاح Style کے ہم معنی قرار د یا ہے۔

Penguin Dictionary میں Style کی وضا # ان الفاظ میں کی گئی ہے

The characteristic manner of experience in prose or verse how a particular writer say things the analysis and assessment of style involves examination of a writer choice

of words his figures speech the devices (Rahetorical and otherwise) the shape of his sentences (Whether they be loose of periodice) the shape of his paragraph indeed of every conceivable aspect of his language and the way in which he use it.(5)

,ؔ جمہ:Ä وŽ میں اظہار و بیان کا خصوصی# از یعنی کوئی خاص لکھنے والا کسی* ۔ت کو کیسے بیان کرؔ ہے اسلوب کا تجزیہ اور اس کی قدر و قیمت کا تعین (درج ذیل کے عناصر سے ہوؔ ہے) لکھنے والا کا انتخاب الفاظ ضائع +ائع اور دوسرے ذرائع (جن میں خطیبانہ اورد vطر j سے بھی شامل ہیں) اس کے جملوں کی سا ٔ# (کیا وہ ڈھیلے ڈھالے یا طویل ہیں) اور اس کے پیراگ اف کی سا ٔ# غرض اس کی ز ۔ن اور اس کے استعمال خاص کے ۔رے میں ہر وہ پہلو جو Kنی ذہن میں آ سکتا ہو (اسلوب کا مطالعہ کہلاؔ ہے)

Style یوٗنی لفظ Stylus سے نکلا ہے جو ہاتھی دا $ ،لکڑی* یا دھات سے بنا نوکیلا اوزار ہے۔ جس سے موم کی تختیوں ,پ حروف* یا نقش کندہ کیے جاتے تھے یعنی وہ آلہ جس سے نقش بٹھاؤ یا جاؔ تھا یہ Ýشؔ یا تو دھندلے ہوتے ہیں* یا ہموار جنہیں Stilus کے ذریعے ہموار کیا جاؔ تھا رفتہ رفتہ یہی نقش جملوں اور عبارت میں استعمال کیے جانے لگے اور یوں یہ میکا éعمل تصوراتی بن Hیا اور Stilus کے ذریعے کی جانے والی کا $ چھا $ ادب میں صا # نگارش کا اسلوب بن گئی (۶)

گو* یا یوں کہا جا سکتا ہے کہ اسلوب Ä وŽ میں ا یـ خاص# از بیان کا ٔم ہے جس کے ذریعے لکھاری الفاظ کا انتخاب، اé قدر و قیمت کا تعین کرتے ہوئے جملوں کی سا ٔ# وضا # کرؔ ہے اور یہ ۔* ت اور احساسات کا ا یـ ذریعہ ہے جس سے لکھاری کی اÐادی خصوصیات سامنے آتی ہے جس سے وہ دوسروں میں ûیں اور ممتاز Ãؔ ہے۔ بقول وحید الرحمٰن خان

> ''مصنف کی یہ اÐادی خصوصیات جہاں اس کے انتخاب و استعمال الفاظ اور جملوں کی سا ٔ# وؔ Ṃ سے ظاہر ہوؔ ہے وہاں یہ مصنف کے مزاج کردار، ماحول، مطالعہ، مشاہدہ اور# از فکر سے عوامل سے بھی تشکیل* پ تی ہے (۷)

عام طور ,پ اسلوب دو صورتوں میں ہمارے سامنےؔ ہے ظاہری صورت اور معنو* یتی صورت Õد ,پ دیکھتا ہے کہ لکھاری نے لفظیات کو کس# از سے استعمال کیا ہے ابوالاعجاز اسلوب کی وضا # کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

> ''اسلوب سے مراد کسی ادی$* یا شاعر کا وہ طر i ادائے مطلب* یا خیالات، ۔* ت کے اظہار و بیان کا وہ ڈھنگ ہے جو اس خاص صنف کی ادبی روای$ میں صنف کی اÐدی$ کے شمول سے وجود میںؔ ہے اور چو èمصنف کی اÐدی$ کی تشکیل میں اس کا علم، کردار، تجربہ، مشاہدہ، افتادِ طبع، فلسفہ حیات اور طرز فکر و احساس جیسے عوامل مل جل کر حصہ eؔ ہیں اس لیے اسلوب کو مصنف کی شخصیت کا ,پ تو اور اس کی ذات کی کلید سمجھا جاؔ ہے (۸)

یہ* ۔ت وثوق کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ جہاں ا یـ اچھا اسلوب کسی بھی لکھاری کی شنا ٔ# کا ذریعہCؔ ہے وہی ,پ مصنف کا مزاج سیاسی، سماجی اور معاشرتی حالات، ذاتی حالات اور اÐادی خصوصیات سے مختلف اسالیب سامنے آتے ہیں۔ ڈاکٹر اعجاز راہی کہتے ہیں۔

> ''خارج میں رونُما ہونی والی تبد ~ ہی نئے زمانے تعین کرتی اور نئے اسلوب کی* ۔ز یفت کا* ۔ر اٹھاتی

ہے۔اس طرح * زمانہ نئے اسلوب کی ہم رکاب اپنی شنا ' # کراتی ہے یعنی اسلوب ہی وہ C ی دی شے ہے جوا ی زمانے کو دوسرے زمانے -- ا ی شے کو دوسری شے سے ا ی ادب * رے کو دوسرے سے الگ کر * ہے 1 سوال یہ ہے کہ اسلوب کیا ہے کوئی شے ہے * ی پھر اسلوب کا وجود ہو * ہے * ی پھر مختلف پھولوں کی طرح اپنی شنا ' # کروا * ہے'' (۹)

عام طور پ ہر دو طرح کے اسالیب سامنے آتے ہیں ا ی Ð ادی دوسرا اجتماعی . # ہم یہ * ت کرتے ہیں کہ د آ ن لکھنو میں خار . A کو * ی دہ عمل دخل تھا اس وقت ہمارے کہنے کا مطلب یہ ہو * ہے کہ اس عہد میں خار . A پ * ی دہ توجہ دی گئی تھی اور یہ + از ہمیں اکثر و بیشتر شعراء کے ہاں دیکھنے میں ملتا ہے۔لیکن . # ہم Ð ادی اسلوب کی * ت کرتے ہیں تو اس لیں مراد یہ ہوتی ہے کہ ہم کسی شاعر * ی اد $ کو اس کے اپنے دور کے دوسرے ادیبوں اور شعراء سے الگ اور منفرد مقام دینا چاہتے ہیں اور اس کی Ð اد $ کو لا ی ں کر * مقصود ہو * ہے اور اس میں داخلی اور خارجی عناصر شامل ہوتے ہیں۔

تخیل اور ادائیگی اظہار یہ وہ چیزیں ہے جن کا اصل سر چشمہ لکھاری کا دل و دماغ اور ماضی کی رو * ی ت سے % ا ہو * ہے مختصر الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ اسلوب کا تعلق لکھاری کی سوانح و شخصیت کے ساتھ ہو * ہے کہ لکھاری کی ذاتی جاگیر ہے جس کی آبیاری وہ * پ نے خون جگر کے ساتھ کر * ہے اور اس کا منبع اس کا بطن ہو * ہے۔اسی وجہ سے ہمیں ا ی پوری تہذ $ عیاں ہوتی ہے۔

ا / دیکھا جائے کہ اسلوب کیا ہے صرف الفاظ کے ذریعے اپنے خیالات کو سامنے لا * ی پھر اظہار کے لیے الفاظ کا استعمال یہاں -- کہ اسلوب کے بغیر ادب کی پہچان بھی ممکن نہیں ہے والٹر پیٹر نے اسلوب کے * رے میں کچھ یوں اظہارِ خیال کیا ہے۔

''اسلوب کا مطلب وہ + از ہے جس میں ہم لفظوں کو اظہار کی خاطر استعمال کرتے ہیں'' (۱۰)

ضروری نہیں ہو * کہ ہر لفظ کا ہر جگہ پ یکساں معانی ہو الفاظ فقرات کی سا ' # کے مطابق استعمال کیے جاتے ہیں بقول ممتاز حسین

''شعر و ادب کا سالہ K نی حافظہ اور الفاظ ہیں اور . # یہ اظہار کا پیکر اختیار کرتے ہیں تو صرف تصو ی وں کو ذہن پ ہر قسم نہیں کرتے بلکہ ا ی مخصوص . : بے اور عمل کو بھی بیدار کرتے ہیں۔۔۔انیسویں صدی کے یورپی حقیقت نگاروں نے اکثر و بیشتر اس قسم کی مرتی ہوئی حقیقت کی تصو ی کو . ' ی بے تکلفی کے ساتھ پیش کیا ہے یہاں ان حقیقت نگاروں سے جو چیز سیکھنے کی ہے وہ ان کا اختصار جامعیت اور لفظوں کا سائنٹفک استعمال ہے وہ ہر لفظ کو صحیح جگہ پ استعمال کرتے ہیں'' (۱۱)

لکھاری . # کوئی فن * پ رہ تخلیق کر * ہے تو قاری کی ذہنی استعداد کو مد Ã رکھا جائے کہ فن * پ رہ تخلیق کرنے کا مقصد کیا ہے اسلوب W میں & سے اہم چیز لکھاری کی اپنی شخصیت ہے کہ وہ اپنی تحر ی میں اپنی شخصیت کے ساتھ کیسے جلوہ گر ہو * ہے، کیو è شخصیت W میں بے شمار عوامل ا * + از ہوتے ہیں جن میں اس کا اپنا خا + انی پس منظر، جس ماحول میں پ ورش * پ ئی اس کا ذاتی مطالعہ کتنا ہے۔اس کا حلقہ ا * ب اور ذخیرہ الفاظ وغیرہ . # یہ چیزیں مل جاتی ہیں اور $ جو چیز منظر عام پ آتی ہیں وہ اسلوب ہوگا۔

اسلوب کی جہتوں کو مد Ã ر p ہوئے اسلوب کے C ی دی مبا # پ Ã ڈالے تو بے شمار سوالات کا سامنا کر * پ * ہے مثلاً اسلوب کیا ہے؟ کیسے بنا * ہے؟ اس کی : کیا ہے؟ اس کی تکنیک کیا ہے؟ ٹھوس ہے * ی سیال؟ مادی ہے * ی غیر مرئی؟ اس میں * ن کا عمل دخل ہے * ی نہیں؟ موروثی ہے * ی حیاتیاتی ہے؟ موضوع سے اس کا کیا تعلق ہے؟ کیا یہ ذات اور شخصیت دونوں کا اظہار ہے؟ ان تمام سوالات کے جو * * ت پ ہر ا ی مفکر کی اپنی رائے ہے۔مثلاً

۱) ''اسلوب تخلیق کا وہ عظیم اور متحرک اصول ہے جس کے ذریعے فن اپنے ''موضوع'' کی گہرائی میں اُ ت کر اس کے موضوع کا جا ٔ 8ہ ہے۔(گیٹے)

۲) اسلوب وہ ذریعہ ہے جس کی C یہ آدمی ایـ دوسرے سے تعلق پیدا کرتا ہے ادبی اسلوب وہ ذریعہ ہے جسے ایـ آدمی دوسرے آدمی کو متحرک کرتا ہے۔(لوکس)

۳) احسن اسلوب(Good Style) تقریباً متوازن معنی والے الفاظ میں انتخاب سے تشکیل پ* ہے(وا ر. گ)

۴) احسن کلام کی شنا # جس صفت سے ممکن ہو اسلوب ہے(موری)

۵) . # فکر کو شکل دی جائے تو اسلوب جنم * ہے(افلاطون) ۶) اسلوب کا ذریعہ سوچنا ہے(نیومین)

۷) اسلوب تکنیک کا مسئلہ نہیں بلکہ Ã کا مسئلہ ہے۔(پ او &) ۹) شخص ہی اسلوب ہے(بوفن)

"Style is the man himslf"

۱۰) اسلوب دماغ کی خارجی تصو ہے(شوپنہار) ۱۱) ہر شخص کی اپنی طرز ہوتی ہے(ڈاکٹر جانسن)

۱۲) ''مصنف کی طرز اس کی اتنی اپنی ہوتی ہے جتنی کے اس کی انگلی کی چھاپ''(. اون)

اسلوب کے * رے میں اختلاف تو ہے:

اسلوب خود کیا ہے؟ زمانہ ہے؟ شے ہے* یہ کوئی اور چیز ہے اسلوب کا زمانے کے ساتھ گہرا تعلق ہے زمانے کے + لنے سے اسلوب کی رَ- بھی، : اور تکنیک بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔اس حوالے سے اعجاز راہی کی رائے یہ ہے:

> ''ایـ . تن بنانے والے کے لئے & سے پہلے مٹی کی ضرورت ہوتی ہے اسے مواد سمجھ لیجے پھر اس میں رَ- 5 یہ جاتا ہے، یہ اسلوب ہے پھر کاری اُ مٹی اور رَ- کے مر ' کو اچھی طرح گ+ ھتا، توڑتا، مروڑتا، ڈ*، کھینچتا، کسی حصہ کو گول، کسی کو چوکور، کہیں سے لمبا کہیں سے گہرا کرتا ہے اور مخصوص شکل پیدا ہونے-- اسی طرح ڈھالتا ` جاتا ہے تکنیک کی یہ موٹی سی مثال ہے اور آ% میں جو شکل پیدا ہوتی ہے اسے : کہتے ہیں اور جو چیز Z ہے افسانہ ہے۔(۱۲)

ممتاز شریں اسلوب کو ٹھوس شے تصور کرتی ہے جس سے دوسرے مواد کو 5 کر اسلوب کی ایـ نئی شکل پیدا ہوتی ہے مغربی مفکر جے۔وی کنگھم نے اس جواب کی ت+ کرتے ہوئے مز+ سوالات اٹھائے ہیں۔

۱) کیا اسلوب * م کی کوئی چیز ہے وہ کس قسم کی ہے کیا؟ یہ افلاطونی Ã یہ ہے؟

۲) : کی مخصوص سا # ر p والے اس پہ یقین نہیں کرتے۔

اس کے جواب میں اعجاز راہی کی رائے یہ ہے:

> ''اُ اسلوب کوئی چیز ہے کس قسم کی ہے؟ کیا یہ افلاطونی Ã یہ ہے جس کے * رے میں کیسر وز جو پورے کام کے دوران شاذ ہی سامنے * ہے، لیکن کبھی کبھی بعض جگہوں پہ خصوصاً خطا $ میں (اور کم ت دوسری جگہوں پہ) ظاہر ہو کر + گی پیدا کر دیتا ہے''(۱۳)

جے۔وی کنگھم کے اس Ã یہ پہ پروفیسر شپیرو Prof. Shapiro بھی * G کرتا ہیں کہ اسلوب ٹھوس نہیں ہو سکتا

کیوèغیر مادی شے کو کبھی ٹھوس نہیں ہوسکتیں،ان کی رائے یہ ہے۔

''اسلوب عمل بھی ہے اور شکل بھی''

*پل ویلری کے۔ دی۔ اسلوب کی دو صورتیں ہیں۔صوتی اور صوری جن سے ایسی ڑ ن وجود میں آتی ہے جس کے الفاظ خود ہی اجاگر کرتے ہیں۔چوè پل ویلری اسلوب کو فکر سے ۔ اکرتے ہیں۔ان کے بقول ''فکر کا اپنا اسلوب ہو ہے اور ڑ ن کا اپنا اسلوب ہو ہے'' اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اسلوب کا تعلق ڑ یدہ ذات اور شخصیت سے ہے اسی حوالے سے ڈاکٹر رشید امجد کی رائے یہ ہے:

''اگر استعارے کی ڑ ن میں ۔ت کی جائے تو: اذات ہے اور کائنات اسلوب یہاں میں اسلوب کو انکشاف ذات اور اظہار ذات کے معنوں میں استعمال کیا ہے گو یا اسلوب ذات اور شخصیت کا اظہار ہے''۔(۱۴)

اسلوب فکر و معانی صورت و ہئیت اور طرز بیان کا ۔م ہی نہیں ہے بلکہ اسلوب کا ڑ یدہ تعلق مصنف کی شخصیت سے ہے اس ۔ت اظہار سید عا# علی عا# یوں کرتے ہیں۔

''مصنف کی مکمل شخصیت کا دوسر ۔م اسلوب ہے

مغربی مفکر سکالر پیٹر،ن۔م۔راشد کی رائے متفق Ãآتے ہیں اور وہ یوں لکھتے ہیں۔

''ہر لفظ اپنے مقام پہ اور پوری دلالتوں کے ساتھ استعمال کر چاہیے''(۱۵)

اسلوب کے جتنے بھی مبا # ہیں ان میں سے ن۔م۔راشد کسی ای۔ پہ بھی متفق Ãنہیں آتے۔وہ اسلوب پہ گفتگو کرتے ہوئے یوں لکھتے ہیں کہ

''اسلوب ڑ ن بیان کی اس خصوصیت کا ۔م ہے جو پوری صحت سے اور کامل طور پہ ہمارے ۔* ت اور خیالات کو آشکار کرے''(۱۶)

اسلوب کی مثال ای۔ مکتبہ فکر کے۔ دی۔ گلاس (بلجیم کا گلاس) اور ڑ نی کی ہے یعنی الفاظ اگر خوبصورت ہوں گے تو اسلوب کی عمدگی ہوگی۔خیال کی حیثیت ۔ نوی ہے،دوسرے مکتبہ فکر کا خیال ہے کہ * نی اگر سکورے میں رکھا جائے تو بھی اہمیت کا حامل ہے۔

اسلوب کے تمام مبا # میں الفاظ کا انتخاب، ۔ اکیب و تشبیہات * بندیوں کا خیال رکھنا اشد ضروری ہے۔

اسلوب کو شخصیت، : ،صفات، ۔* ت اور جمالیات کا لازم% قرار ڑ یہ ہے۔جس سے یہ واضح ہو ہے کہ

''اسلوب کو * لفظ نہیں'' مغربی تنقید میں یہ لفظ صدیوں سے رائج ہے۔البتہ اُردو میں اسلوب کا تصور نسبتاً * ہے ہم ڑ ن و بیان، # از بیاں،طرز بیاں،طرز تحری،لہجہ رنَ۔ رنَ۔ سخن وغیرہ اصطلاحیں میں اسلوب اور اس کے ملتے جلتے معنی میں استعمال کی جاتی ہیں۔

اسلوب کی تشکیل و تعمیر کے کچھ عناصر و عوامل بھی ہیں ان میں تین اہم ہیں

۱) خارجی عنصر

۲) داخلی عنصر

۳) عہد کا اثر

خارجی عناصر میں ﷺ ن، صرفی نحوی قواعد، الفاظ کی ¨ M کا انتخاب کیا جاﷺ ہے۔ اس میں الفاظ، جملے اور عبارت پر ﷺ یدہ توجہ دی جاتی ہے۔ خارجی عناصر سے اسلوب کو ظاہر ﷺ ۔ ﷺ یﷺ ہے۔ مثلاً سادگی، سلا & قطعیت، موسیقیت، شعر $ ؛ ترنم وغیرہ شامل ہیں۔

داخلی عناصر ظاہر اور ﷺ طن دونوں شامل ہوتی ہیں۔ ظاہری د * میں جو کچھ آپ کی Ã کے سامنے ﷺ ہے ﷺ طن کی د * میں جو آپ کے ذہن میں خیالات اور ظاہری شخصیت Kl نی ﷺ گی کا عکس ہے۔ خوشی، غمی، دکھ، درد یہ & داخلی عناصر کا مجموعہ ہیں ا/ چہ اس میں خارجی پہلو کا بھی ا ﷺ ہے لیکن ا ۔ ادی $ کے داخلی عناصر ہی خارجی عنصر کا روپ ہوتے ہیں مصنف کی مکمل شخصیت داخلی اور خارجی دونوں عناصر پر مشتمل ہے۔

عہد کا Kl نی ﷺ گی کے حالات وواقعات پر گہرا ا ﷺ ہے ادی $ کی ہر زمانے ا ﷺ ات جھلک ﷺ یں دکھائی دیتی ہے ہر دور کے لکھاری کے سامنے Ð ادی اور اجتماعی سوچ کو متا ﷺ ہے اس میں سیاسی معاشی، معاشرتی کی تحر r ں کی صورت میں ﷺ ہے۔ اس کے روزمرہ کے استعمال ﷺ ن کی وجہ سے بھی زمانے کا ا ﷺ یدہ ﷺ ہے۔ خارجی عناصر کے ﷺ یدہ ¨ ا ﷺ ات جو اسلوب میں ﷺ یں ہیں ان میں شبلی اور حالی کی تحر یوں شامل ہیں کیو è ان میں ر ﷺ ت ومیلا ﷺ ت پسند ﷺ پسند اور جو شیلے پن ان کی کیفیات شخصیت کا بخوبی جا ﷺ ہ لیا جاﷺ ہے۔ میر درد کی شاعری اور سرسید کے بعض موضوعات داخلی عناصر کے ¨ جمان ہیں سرسید کی Ž میں عہد کے ا ﷺ ات ﷺ یدہ واضح دکھائی دیتے ہیں۔

حوالہ جات

۱۔ سلیم اختر، ڈاکٹر، تنقیدی اصطلاحات، سنگ میل Å X لاہور 2011ء ص 32

۲۔ سید احمد دہلوی، مولوی، ''فرہنگ آصفیہ'' جلد اول سنگ میل Å X لاہور 1986ء

۳۔ نورالحسن ۔ مولوی، ''نوراللغات'' (جلد اول۔ الف۔ ب) نیشنل ۔ فا ﷺ c اسلام ﷺ د طبع سوم 1989ء

۴۔ وحیدالرحمن خان، خاسہ بگوش ا ۔ مطالعہ، اکادمی ﷺ یفت س ن، ص ۵۱

۵۔ J.A Cuddon The Penguin Dictionary of Literary Term and literary the theories 1994

۶۔ • راحمد فاروقی، اسلوب کیا ہے؟ اردو Ž کا اسلوبیاتی مطالعہ 5 وجہی سے سبط حسن ۔ ، مر $ عقیلہ جاﷺ بیکن ۔ لاہور 2011 ص ۹۔

۷۔ وحیدالرحمن خان، خامہ بگوش کا اسلوب مشمولہ مشفق خواجہ فن اور شخصیت ص 125

۸۔ حفیظ صدیقی، ابوالاعجاز، کشاف تنقیدی اصطلاحات، مقتدرہ قومی ﷺ ن اسلام ﷺ د 1985ء ص 13

۹۔ اعجاز راہی، ڈاکٹر، ''اردو افسانے میں اسلوب کا آہنگ'' ر ﷺ Å X راولپنڈی، طبع اول، جون 2003ء ص 12-13

۱۰۔ محمد عارف، مترجم تخلیق ادب، از سکاٹ جیمز The Making of Literature لاہور، اکیڈمی لاہور، مئی 1965ء ص 435

۱۱۔ ممتاز حسین، نئے تنقیدی گوشے، دہلی س ن، ص 46

۱۲۔ اعجاز راہی، ڈاکٹر، ''اُردو افسانے میں اسلوب کا آہنگ'' ر ﷺ X کیشر راولپنڈی ۲۰۰۳ء، ص ۱۳

۱۳۔ فوزیہ اسلم، ڈاکٹر، ''اُردو افسانے اسلوب اور تکنیک کے تجر ﷺ ت'' یورپ اکادمی، ۲۰۰۷ء، ص ۲۶

۱۴۔ رشید امجد، ڈاکٹر ''رویے اور شناختیں'' مقبول اکیڈمی، راولپنڈی ۱۹۸۸ء

۱۵۔ سید عا ﷺ علی عا ﷺ ، ڈاکٹر، ''اسلوب''، مجلس ¨ قی ادب، لاہور، ۱۹۹۶ء

۱۶۔ ن۔ م راشد، ''مقالات'' شیما مجید